



## سوال

فرض نمازوں میں قنوت کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی آخری رکعت میں بعد از رکوع ہاتھ اٹھا کر ساری زندگی دعاء قنوت ((اللھم اھدنی فیمن ھدیت۔۔۔)) پڑھی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح میں ہمیشہ مشہور دعائے قنوت ((اللھم اھدنی فیمن ھدیت۔۔۔)) یا کوئی اور دعاء فرماتے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں اس کا ذکر ہے سعد بن طارق اشجعی کی روایت ہے کہ:

الابیہ یا ابی ابیہ قد صلیت نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلت ابی بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اھلنا یقتون فی الفجر؛ قال ای بنی محدث (صحیح ترمذی)

"انہوں نے والد سے یہ کہا کہ ابا جان! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اور ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضوان اللہ عنہم اجمعین کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں۔ تو کیا وہ فجر میں قنوت کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا "اے بیٹے یہ بدعت ہے۔"

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو یہ مروی ہے کہ:

ان التی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقت فی الصبح حتی فارق الدنیا (مسند احمد)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ساری زندگی نماز صبح میں قنوت فرماتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔"

تو یہ حدیث محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔

ھدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 342

محدث فتویٰ